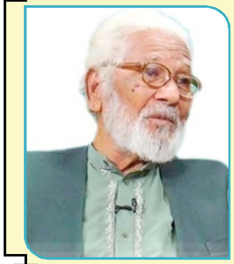

اعجاز رحمانی

پیدائش: ۱۹۳۶ء
وفات: ۲۰۱۹ء
تصانیف: پہلی کرن آخری روشنی، اعجازِ مصطفیٰ، افکار کی خوش بُو

مَنقَبَت

لائقِ توقیر ہیں سب جاں نثارِ مصطفیٰؐ
جاں نثاروں میں خصوصًا چار یارِ مصطفیٰؐ
جاں نشینِ اوّلیں خدمت گزارِ مصطفیٰؐ
حضرت صدیقِ اکبرؓ یارِ غارِ مصطفیٰؐ
سیرتِ صدیقؓ پر جب غور کرتا ہے کوئی
صاف آتے ہیں نظر نقش و نگارِ مصطفیٰؐ

☆☆☆

ہر اک قول اور ہر عمل آپؓ کا ہے
عدالت کی میزان فاروقِ اعظمؓ!
سبھی آپؓ کی عظمتوں کے ہیں قائل
ہیں جتنے مسلمان، فاروقِ اعظمؓ!

☆☆☆

ذات جن کی جامعُ القرآن ہے
نام اُن کا حضرتِ عثمانؓ ہے
دیکھ کر تنویر ذُوالنُّورَینؓ کی
آئنہ بھی کس قدر حیران ہے

☆☆☆

روشن جو دِیا حُبِّ علیؓ کا نہیں ہوگا
ذہنوں سے کبھی دُور اندھیرا نہیں ہوگا
یہ قولِ نبیؐ یاد نہیں کیا تمھیں لوگو!
جو شخص علیؓ کا نہیں، میرا نہیں ہوگا

(ماخوذ از: عظمتوں کے مینار)

مشق

سوال ا: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) حمد میں شاعر نے 'وہی خُدا ہے' کے لیے کیا کیا دلیلیں دی ہیں؟
(ب) حمد میں 'خانۂ لاشعور' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
(ج) حمد میں اختیارِ بشر پر پہرے بٹھانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
(د) نعت میں ایمانِ مفصل اور ایمانِ مجمل سے کیا مراد ہے؟
(ہ) نعت میں شاعر نے روزِ محشر کے لیے کیا تمنا کی ہے؟
(و) شاعر نے نقّاشِ ازل کی زبان میں کیا کہنا چاہا ہے؟
(ز) سیرتِ صدیق میں نقش و نگارِ مصطفیٰ نظر آنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
(ح) منقبت میں عدالت کی میزان کسے اور کیوں کہا گیا ہے؟
(ط) منقبت میں آئنے کے حیران ہونے کا کیا مطلب ہے؟
(ی) منقبت میں شاعر نے کس قولِ نبی کا ذکر کیا ہے؟

سوال ۲: درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

(الف) کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے وُہی خُدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آرہا ہے وُہی خُدا ہے

(ب) لائقِ توقیر ہیں سب جاں نثارِ مصطفیٰؐ
جاں نثاروں میں خصوصًا چار یارِ مصطفیٰؐ

سوال ۳: حمد کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔

سوال ۴: اس نعت کا خلاصہ لکھیے۔

سوال ۵: درج ذیل الفاظ وتراکیب کے معنی بتائیے:

نظامِ ہستی، اختیارِ بشر، خانۂ لاشعور، جامع القرآن، ذوالنّورین، رُخِ انورؐ، مفصل، مجمل

سوال ۶: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

۱- لفظ ”آئنہ“ اس حمد میں اس معنی میں آیا ہے:

(الف) شیشہ (ب) آئین کا مؤنث
(ج) مخلوق (د) تقدیر

۲- حمد میں ”سفر“ سے مراد ہے:

(الف) عام سفر (ب) مشرق کی طرف سفر
(ج) مغرب کی طرف سفر (د) رب کی طرف سفر

۳- اس نعت میں لفظ ”الکن“ کا مطلب ہے:

(الف) الجھن (ب) لیکن
(ج) تعریف کرنے والی (د) ہکلانے والی

۴- نعت میں لفظ ”نقاشِ ازل“ سے مراد ہے:

(الف) روزِ ازل (ب) وعدۂ ازل
(ج) روزِ ازل کا نقش (د) خالقِ کائنات

۵- منقبت کے مطابق یارانِ مصطفیٰ لائق ہیں:

(الف) تعظیم کے　　(ب) تکریم کے
(ج) توقیر کے　　(د) تحسین کے

☆ **کنایہ:**

کنایہ کے لفظی معنی ہیں اشارہ یا مراد۔ اب یہ شعر پڑھیے:

ارمان تھا کہ راہِ خدا میں شہید ہو
حق پر فدا ہو جان تو بس اس کی عید ہو

شفیع الدین نیّر صاحب نے اس شعر میں لفظِ عید استعمال کیا ہے۔ ایک عام مسلمان کی عید رمضان شریف کے روزے پورے ہونے کے بعد پہلے دن ہوتی ہے۔ لیکن اس شعر میں بتایا گیا ہے کہ ایک مجاہدِ اسلام کی تمنا، خواہش، آرزو اور مقصدِ حیات صرف اور صرف شہادت پانا ہے۔ لہٰذا ایک مجاہد کی عید روزوں کے لحاظ سے نہیں بلکہ حصولِ شہادت سے ہے۔ گویا عید کا اشارہ شہادت کی طرف ہے۔

رُخِ انور کا ترے دھیان رہے بعدِ قضا
میرے ہم راہ چلے راہِ عدم میں مشعل

نعت کے اس شعر میں لفظ "مشعل" کا کنایہ "حضورِ پاکؐ کا رُخِ انور" ہے۔

☆ **مراعاۃ النظیر:**

شعر میں ایسی چیزوں کا ذکر ہو جو آپس میں کوئی نہ کوئی تعلق رکھتی ہوں مگر اُن میں تضاد نہ ہو۔

شفق، دھنک، مہتاب، گھٹائیں، بجلی، تارے، نغمے، پھول
سب کچھ ہے اس کے دامن میں، دامن ہاتھ آئے تو

اس شعر کے پہلے مصرعے میں کئی مظاہرِ فطرت بیان کیے ہیں جو کہ ماحول کو پیش کر رہے ہیں۔

سوال ۷: حمد اور نعت میں موجود مراعاۃ النظیر اور کنائے کی نشان دہی کیجیے۔

☆ **منقبت:** منقبت ایسی نظم ہے جس میں اہل بیت اطہار، صحابہ کرام اور بزرگانِ دین کی تعریف و توصیف والہانہ ذوق و شوق اور عقیدت و محبت کے ساتھ کی جاتی ہے۔

سرگرمیاں

۱- طلبہ کتاب خانے سے نظموں کی کوئی اور کتاب لا کر اس کی کسی نظم پر تنقیدی بحث کریں گے۔

۲- طلبہ سابقہ یادداشت کی بنیاد پر مصرعے اور اشعار اپنی بیاض تحریر میں نوٹ کریں گے۔

۳- کمرۂ جماعت میں طلبہ حمد و نعت کے اشعار دو گروہوں میں تقسیم ہو کر اوصافِ بلند خوانی کے لحاظ سے سنائیں گے۔

۴- طلبہ گروہوں میں تقسیم ہو کر حمد، نعت اور منقبت کی خصوصیات کا تقابلی جائزہ لیں گے اور ایک دوسرے کو سنائیں گے۔

۵- حمد اور نعت میں اگر اور بھی کچھ صنعتیں موجود ہوں تو طلبہ کے دو دو گروہ ایک دوسرے کو دلیل سے بتائیں گے۔

برائے اساتذہ

۱- طلبہ سے اشعار سُنیے، اگر کوئی غلطی ہو تو اصلاح کیجیے۔

۲- انفرادی خواندگی کے دوران تلفّظ پر خصوصی توجہ دلائیے۔

۳- حمد، نعت اور منقبت میں موجود صنائع بدائع کی تشریح کیجیے۔

۳- حمد، نعت اور منقبت کو اوصافِ بلند خوانی کے مطابق پڑھ کر طلبہ کو سکھائیے۔